حضور علیہ الصلاۃ والسلام کو "میرے محبوب" کہنے کا حکم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3142

تاریخ اجراء: 28ربیع الاول1446ھ/03اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو میرے محبوب کہنا کیسا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو "میرے محبوب" کہنا بالکل جائز ہے۔ بلکہ کثیر احادیث میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کا حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو "حبی" کہنا ثابت ہے۔ جس کا ترجمہ میرے محبوب ہے۔

صحیح مسلم میں حدیث پاک ہے" عن علي، قال: نهاني حبي صلى الله عليه وسلم, أن أقرأ راكعا أو ساجدا" ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے مجھے (نماز میں) رکوع و سجود کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔ (صحیح مسلم، رقم الحدیث 480، ج1، ص349، دار إحياء التراث العربي، بيروت)

فتاوی شارح بخاری میں مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "ضرور یہ کہا جاسکتا ہے، متعدد صحابہ کرام نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو "حبی" کہا ہے جس کا ترجمہ یہی ہے، میرے محبوب۔ (فتاوی شارح بخاری، ج1، ص282، مکتبہ برکات المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم